449 ـ امام كى كچھ خفيہ معصيت و نافرمانياں ہيں كيا وہ امامت جارى ركھے ؟

سوال

ايك نوجوان مسجد كا امام ہے، اور وہ ـ اس كے كہنے كے مطابق ـ مسجد كميٹى كو محبوب ہے، اسے اپنے آپ كا علم ہے كہ اس ميں كمى و كوتاہياں ہيں، اور اس ميں بعض معصيت و نافرمانى بھى پائى جاتى ہيں اور وہ امامت كا مستحق نہيں، اور نہ ہى وہ لوگوں كى اس محبت اور عزت و تكريم كا مستحق ہے، اسے خدشہ ہے كہ اگر وہ امامت كرواتا رہا تو اس ميں رياء كارى اور نفاق پيدا ہو جائيگا، تو كيا وہ مسجد ميں رہے اور لوگوں كى امامت كرواتا رہے، يا كہ رياء كارى اور نفاق كے خدشہ سے امامت ترك كردے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ نوجوان جس كے متعلق آپ نے كہا ہے كہ وہ اپنى قوم كو بہت محبوب ہے، ليكن اس نوجوان ميں كچھ اسراف ہے جو اس كے اور رب كے مابين ہے، ميں كہتا ہوں:

يہ نوجوان جسے اللہ تعالى نے امامت كى بنا پر اس كى قوم كے ليے اسے محبوب اور پسنديدہ شخص بنا ديا ہے، اس كى وجہ سے ضرورى اور واجب ہے كہ وہ اپنے اندر پائى جانے والى كمى و كوتاہى كو دور كرے، اور عبادت كو اچھے انداز سے سرانجام دے، اور اس كے ساتھ ساتھ اس نعمت پر اللہ تعالى كا شكر ادا كرے.

كيونكہ كسى انسان كا اپنى قوم كے ہاں محبوب اور پسنديدہ ہونا، اور ان كى امامت كروانا اللہ تعالى كى عظيم نعمتوں ميں شمار ہوتا ہے.

فرمان بارى تعالى ہے:

اور اللہ رحمن كے بندے جو زمين پر بڑے آرام سے چلتے ہيں .

آگے چل كر اللہ سبحانہ وتعالى نے فرمايا:

اور ہميں متقين كا امام و پيشوا بنا.

اور پھر نمازى حضرات تو متقين ميں شامل ہيں،اور ان كا امام اللہ تعالى كے اس فرمان ميں داخل ہے:

اور ہمیں متقین کا امام و پیشوا بنا.

چنانچہ اسے اس نعمت پر اللہ تعالی کا شکر بجا لانا چاہیے، اور اپنے اوپر زیادتی کرنے سے اجتناب کرے، اور اسے ان اسباب میں شامل کرے جو اس کے لیے اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری میں ممد و معاون ہو، اور اسے اپنی جگہ پر اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے.

اور اس کا یہ کہنا کہ:

میں ریاء کاری اور نفاق سے ڈرتا ہوں، یہ ایك شیطانی وسوسہ ہے جب بھی انسان کوئی نیکی اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کا کام سرانجام دینے لگتا ہے تو شیطان یہ وسوسہ ڈال کر اپنا شیطانی اسلحہ استعمال کرتا ہوا کہتا ہے: تم تو ریاء کار ہو.

چنانچہ انسان کو یہ وسوسہ ختم کرنا چاہیے اور وہ اس کی طرف توجہ ہی نہ دے، اور اللہ تعالی سے مدد و تعاون حاصل کرے، اور پھر وہ تو ہر نماز میں یہ کلمات دھراتا رہتا ہے: اياك نعبد و اياك نستعين.

واللہ اعلم .